السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی حدیث میں ایک راوی موصول اور دوسرا موقوف روایت بیان کرے تو کونسی (روایت) کو ترجیح دی جائے گی۔ موصول کو یا موقوف کو؟ تفصیل ضرور لکھیں۔ نیز زیادتی ثقہ کے بارے میں علمائے حدیث کا راجح موقف کیا ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں محدثین کا اختلاف ہے۔ میری تحقیق میں اگر موصول کا راوی ثقہ اور منقطع کے راوی ثقات ہیں، یا مرفوع کا راوی ثقہ اور موقوف کے راوی ثقات ہیں تو موصول و مرفوع کو ترجیح ہوگی بشرطیکہ روایت مذکورہ کو جمہور محدثین نے شاذ و معلول نہ قرار دیا ہو۔

(زیادتی ثقہ پر راقم الحروف کی مفصل تحقیق کے لیے دیکھئے تحقیقی مقالات جلد دوم: صحیح مسلم کی ایک حدیث کا دفاع)

تنبیہ:

(صحیحین کی روایات کو بھی دوسری روایات پر عام ترجیح حاصل ہے۔ (شہادت فروری 2002ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ571

محدث فتویٰ